دینِ اسلام اور کلمہ

اللہ سبحانہ تعالیٰ اِس پورے کائنات کے خالق ہیں اس کے تنہا مالک ہیں۔اور یہ زمین اُن کی ملکیت ہے۔اس لئے اس میں رہنے والے انسانوں کے نظام کو چلانے کیلئے حکم اور مرضی بھی اُن کی ہوگی۔اس کے علاوہ دوسرا کوئی قانون جو کہ اس سے ٹکراتا ہے متصادم ہے نہیں چل سکتا۔اس سے فتنہ فساد پھیل جائے گا اور نظام میں بگاڑ پیدا ہوگا۔اس ضابطہ حیات کے لئے مالکِ کائنات نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا قیمتی دین شریعت، قانون، کلمہ دے کر اِس دنیا میں بھیجا کہ وہ اِس دین کو اللہ کی زمین پر انسانیت کی دین و دنیا کی کامیابی و بقاء کے لئے قائم کریں۔اس کی دوسروں کو دعوت دیں اِس کو پھیلائیں جو کہ سب سے اونچا کام ہے۔کلمہ کو سربلند اور اونچا کریں۔اللہ سبحانہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کریں۔کلمہ میں مسلمان نے اقرار کیا ہے کہ وہ زندگی اِس کے مطابق گزارے گا اِسی لئے اُس پر خود بھی عمل کریں اور دوسروں کو اِس کو عمل کرنے کی دعوت دیں اور پھیلائیں۔یعنی سب کچھ اللہ تعالیٰ سے ہونے کا یقین اور مخلوق سے بغیر اللہ تعالیٰ کے حکم سے کچھ نہ ہونے کا یقین۔اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ تم خیر امت ہو نیکی کا حکم دیتے ہو، برائی سے روکتے ہو۔یہ ہم پر فرض ہے جو دین نبی پاک ﷺ لے کر آئے ہیں ہم اُن کے نمائندے اور اُمتی ہیں۔اِس کو ہم لوگوں تک پہنچائیں اور پھیلائیں۔تاکہ لوگوں میں جوڑ پیدا ہو ایک دوسرے کے خیر خواہ، ہمدرد، خدمت کرنے اور ایثار و قربانی کا جذبہ رکھتے ہوں۔یہی ہمارے دین کا مقصد ہے۔کہ لوگ آپس میں ایک دوسرے سے مل جل کر رہیں اور معاشرے میں امن قائم ہو۔ہمارے تمام فیصلے اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قانون کے مطابق ہونے چاہیئں ہر حاکم خواہ کسی بھی درجہ یا سطح پر ہو گھر سے لے کر سربراہِ مملکت تک وہ اپنے تمام فیصلے اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق کرے۔شریعت کا نظام نافذ العمل ہو اِس کے لئے ہم اپنی پوری کوشش کریں۔سودی لین دین، بے حیائی پر مکمل پابندی عائد کی جائے اور دوسرے معاملات بھی دین کے مطابق ہونے چاہیئں۔

جو شخص اِس دین کو پھیلانے کو اپنا فرض نہیں سمجھتا اور اِس کے زندگی کے طور طریقے اِس کے خلاف ہیں وہ نبی پاک ﷺ کا اُمتی کہلانے کا مستحق نہیں ہے۔اس کو چاہیئے کہ وہ راہِ راست اختیار کرے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی اصلاح کا طالب اور غلام

سید آصف علی سبزواری